سوال

(225) محرم کے بغیر عمرہ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں اپنی بیوی اور بچوں کے ساتھ عمرہ کےلئے جا رہا ہوں ، ہمارے ساتھ تین مزید عورتیں عمرہ کی ادائیگی کےلئے جا رہی ہیں ، ان کا کوئی محرم نہیں ہے ، کیا اس حالت میں محرم کے بغیر وہ عمرہ کر سکتی ہیں ، کتاب وسنت کے مطابق راہنمائی کریں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حج اور عمرہ کے احکام ایک جیسے ہیں ، حج کے متعلق ارشاد باری تعالیٰ ہے : ’’اللہ کےلئے اس گھر کا حج کرنا لوگوں پر فرض ہے جو اس کی طرف جانے کی طاقت رکھتا ہو۔ ‘‘[1]

عورت کےلئے دوران سفر ’’ محرم ‘‘ کا ہونا سبیل میں شامل ہے ، اس کا مطلب یہ ہے کہ جس عورت کے ساتھ محرم نہ ہو اس پر حج یا عمرہ فرض نہیں ہے ، اس لئے خاوند یا کسی دوسرے محرم کے بغیر عورت کےلئے حج یا عمرے کے سفر پر جانا شرعاً جائز نہیں ہے ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے : ’’ جو عورت اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتی ہو ، اس کےلئے جائز نہیں کہ وہ محرم کے بغیر ایک دن یا رات کا سفر کرے ۔ ‘‘[2]

ایک دوسری حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : ’’کوئی عورت محرم کے بغیر سفر نہ کرے ، یہ سن کر ایک آدمی کھڑا ہو کر کہنے لگا : یا رسول اللہ ! میری بیوی حج کےلئے جانا چاہتی ہے جبکہ میرا نام فلاں فلاں غزوہ میں شمولیت کےلئے لکھ لیا گیا ہے ؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی بات سن کر فرمایا : ’’ تم جاؤ اور اپنی بیوی کے ہمراہ حج کرو۔ ‘‘[3]

ان احادیث کی بنا پر ہمارا رحجان ہے کہ صورت مسؤلہ میں تین خواتین کا عمرہ کے سفر پر محرم کے بغیر جانا صحیح نہیں ہے ، ہمارا یہ رحجان ان عمومی احادیث کے مطابق ہے جو عورت کےلئے خاوند یا کسی دوسرے محرم کے بغیر سفر کرنے کی اجازت نہیں دیتیں ۔ اگرچہ کچھ اہل علم اس کے متعلق نرم گوشہ رکھتے ہیں لیکن ان کے پاس اپنے موقف کےلئے کوئی ٹھوس دلیل نہیں ہے ۔ اللہ تعالیٰ شریعت پر عمل پیرا ہونے کی توفیق دے ۔ آمین !

---

[1] آل عمران : ۹۷۔

[2] صحيح البخاري، الحج: ١٠٨٨۔

[3] صحیح مسلم، المناسک: ١٣٤١۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ اصحاب الحدیث](#)

جلد4۔ صفحہ نمبر:215

محدث فتویٰ